شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب مدظلہ

علم و عمل

فارغ التحصیل طلبا کو خطاب کا ایک اقتباس

میں نے آپ کو ابتدا میں ذکر کیا تھا کہ میں نے یہ حدیث بخاری شریف شیخ العرب والعجم شیخ الاسلام والمسلمین حضرت علامہ مولانا حسین احمد مدنیؒ سے یہ بخاری شریف اور ترمذی شریف قراءتاً و سماعتاً پڑھ لیں۔ انہوں نے یہ دونوں کتابیں حضرت شیخ الہند سے پڑھی ہیں۔ اور حضرت شیخ الہندؒ نے یہ کتابیں بانی دارالعلوم دیوبند حضرۃ مولانا محمد قاسم نانوتویؒ سے پڑھی ہیں۔ اور حضرت مولانا محمد قاسم صاحب نے یہ کتابیں حضرت شاہ عبدالغنی مجددی سے پڑھی ہیں۔ اور شاہ عبدالغنی مجددی نے حضرت مولانا شاہ عبدالعزیزؒ سے پڑھی ہیں۔ ترمذی کا سند ابتداء کتاب میں مذکور ہے۔ اور بخاری شریف کا بقیہ سند ابتداء میں مذکور ہے۔ اور میں نے آپ کو بالتفصیل ذکر کیا ہے۔ آپ اس کو یاد رکھیں حضرۃ مدنیؒ نے اپنے کمال شفقت و محبت سے ہمیں آخر سال میں تمام احادیث کے پڑھنے پڑھانے کی اجازت دی تھی۔ بشرطیکہ آپ مطالعہ کریں۔ اور من کذب علی متعمدا فلیتبوا مقعدہ من النار سے اپنے آپ کو بچائیں۔ یہ دین بہت بڑی امانت ہے۔ اور امانت کے ضیاع کے بارے میں آپ کو معلوم ہے۔ لا ایمان لمن لا امانۃ لہ - یہ دین امانت ہے اور آپ کے سروں پر سند اور ختم بخاری کی پگڑی جو باندھی گئی یہ آپ کو عظیم امانت سپرد کردی گئی۔ آپ یہ امانت محفوظ رکھیں جیساکہ اللہ نے دین نازل فرمایا ہے۔ حضرت جبرئیل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیان فرمایا ہے۔ اور آج تک ہم کو اکابرین نے پہنچایا ہے۔ یہ آپ اپنی زندگی کے آخری سانس تک بغیر ترمیم و تحریف بغیر زیادت و نقصان کے بغیر دنیوی اغراض کے لوگوں تک پہنچائیں گے۔ اور اپنا عملی نمونہ پہلے بتائیں گے۔

مجھ میں ضعف کیوجہ سے زیادہ کچھ کہنے کی گنجائش نہیں۔ اللہ تمام حاضرین کے درجات بلند فرمائے۔ خصوصاً تمام اساتذہ کرام تمام عملہ اور تمام طلبہ و فضلاء کو اللہ اجر عظیم عطا فرمائے۔ اور دارالعلوم کے وہ تمام معاونین و محسنین ہر ملک کے لوگ جو مالی جانی قولی امداد کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے مال، اولاد اور عمر میں برکت ڈالے۔ جنہوں نے دعاؤں کے بارے میں لکھا ہے۔ اللہ ان کے مقاصد کو پورا فرماوے۔